[illegible]

اے ظالمو روکو نہ مجھے جانے دو اسدم
پیاسون مین بھری مشک لیجانے کو اسدم

یہ جان لو مین ایک تو تلوار نہ دونگا
اور دوسرے یہ مشک مین دہنار نہ دونگا

کچھ حرف علمدار نہین مانتے ظالم
کہنا مرا زنہار نہین مانتے ظالم

[illegible]

یہ مشک نہ چھوڑ جائے یہی خلق کو قلق ہے
اے ظالمو یہ فاطمہ کی بوتی کا حق ہے

اس مشک کی فی الحال ہمین تم سے طلب ہے
بچا کوئی مرجائے تمنا یہی اب ہے

مین بات بتاتا ہون بگڑتے ہین [illegible]
مین ٹالتا ہون جنگ کو لڑتے ہین [illegible]

[illegible]

تم جانتے ہو کیسے دلاور کا پسر ہون
کوئی اور نہین فاتح خیبر کا پسر ہون

اک شمہ شجاعت تمہین دکھلائینگے ہم بھی
اب بے لڑے یہ مشک لیجائینگے ہم بھی

اب آپکی تعدی سہی جاتی نہین یارب
بے جنگ کوئی بات بن آتی نہین یارب

www.emansiya.com

فرمایا تھا حضرت نے کہ تکرار نہ کرنا
امت سے مرے نانا کی تلوار نہ کرنا

ہو موت کا حیلہ یہی سامان قضا ہو
کچھ غم نہ کرو پیاس سکینہ کا قضا ہو

پانی کا منگانا تو مجھے راس نہیں ہو
تم آؤ مرے پاس مجھے پیاس نہیں ہو

ملعونوں کی یہ دولت ہیں اب کی نہیں جاتی
بیشک کسی طور غرض ان سے نہیں جاتی

ارشاد کریں آپ سنا کچھ بھی ہو تم نے
کیا آپ سے فرمایا انھیں کیا کہا تم نے

نہ خود وزرہ دو انھیں نہ تیغ و سپر دو
یہ مشک جو میری ہے حوالے انھیں کر دو

خبر دشمن و خنجر تو سہیگا
اس مشک کے پانی پہ ہزار خون بہیگا

سینے پہ کمر اپنے سہراک اوتا ہے عباس
وہ مانگتے ہیں مشک نہیں دیتا ہے عباس

عرض تن عباس پہ پڑنے لگے اسدم
لے تیرے چچا راہ میں لڑنے لگے اسدم

[illegible]

یہ پیاس نے میری انھین سامان دکھایا
بے آبی نے عباس کو طوفان دکھایا

پانی سے غرض کیا ہمین مطلب ہی حیا سے
گر پیاس سے ہی مرجانا ہی مرجائینگے پیاسے

خوشنودی ہی منظور جو عباس علی کی
تو دیر تلک گودی سے اترو نہ چچی کی

[illegible]

مشغول ادھر ہونگے تجھے پیار کرینگے
پھر فرقہ اعدا سے نہ تلوار کرینگے

کہدو کہ تجھے آن کے پلواتا ہون پانی
بچتی ہی مری جان اگر لاتا ہون پانی

لڑتے تھے جو عباس تو روکا انھین آکر
تسلیم علمدار کو کی سر کو جھکا کر

[illegible]

عباس تو چومینگے مری زانو و جبین کو
دیدونگی وہ مین مشک بھری فوج لعین کو

حق سے یہ کہو بولتی ہو تم شبر خدا کی
رکھ لیجیو عزت تو مرے پیارے چچا کی

جب جی یہ بنے باس بھتیجی کا کہان ہی
مشہور مثل ہی کہ یہ جی ہی تو جہان ہی

www.emarsiya.com

www.emarsiya.com

شمشیر کی تم ترک سے غافل نہ ہو ہرگز
سینے بھی بنے اسکی حسن غیرت سے کمر کے

ایسا ہی لڑائی مین بسر فاد بخت کا
سب جان کیا راستا فیصے کی طرف کا

بے ادب ہین رہنے کا امیر ہو ادب کا
بہتر ہے اسی وقت چلے جاؤ وطن کا

آتے تھے چلے گھوڑا اٹھائے ہوئے عباس
جھانی کے تلے شک چھپائے ہوئے عباس

تم دوست مجھے اپنا جو مانو تو ہو بہتر
اب بھی مری اس بات کو مانو تو ہو بہتر

بے دست آسے کر دیا شمشیر قضا نے
اور مشک مین سوراخ کیا تیر قضا نے

[illegible]

تب جانتے ہم جب ہیں جب جائے سلامت
اور شک سکینہ کو پہونچائے سلامت

رن میں ہوا آواز حسمی طلف شیر خدا کا
انداز نہیں چھپتا ہے زخمی کی صدا کا

بیجان پڑا وہ جگر شاہ نجف ہے
اور آنکھ کھلی مشک کے روزن کی طرف ہے

[illegible]

صدقہ کہ جبھی تو مشک بھی ستم نے
دو جا نہ تقدیر نے جو جا ہے تھا ہمنے

جیتا ہے جو عباس اٹھا لاتا ہوں پیاری
گر مر گیا تو مشک کو میں لاتا ہوں پیاری

وہ مشک و علم رکھ دا بس خیمہ میں آکر
رونے لگے بیٹی کو کلیجے سے لگا کر

[illegible]

تم آؤ جو وہ ملتی ہو کی ہاتھ نہ آوے
فیض سے کا بنہ بھی کہیں ساتھ نہ آوے

پانی جو ہو ہمراہ تو لاتا بھی اٹھا کے
گر نشکر میں پانی ہو تو لاش نہ لاتا

محنت کی بہت واسطے پانی کے اٹھائے
پر راہ میں برباد کی محنت وہ تھا نے

www.emarsiya.com

[illegible]

عاشق نہیں آیا مرا شیدا نہیں آیا
مشک آئی ہو خالی مرا سقا نہیں آیا

رہتی سو سے فردوس بچا ہو گیا لوگو
کیا مجھکو بھروسا تھا کیا ہو گیا لوگو

مرنے پہ کمر باندھے شہ جن بشر ہو
اور میری چھپی جان کا کم عمر پسر ہو

[illegible]

جبتک نہ کٹے ہاتھ یہ تلوار نہ چھوڑی
جبتک نہ چھدی مشک یہ زنہار نہ چھوٹی

آخر جھکی ایک تو عباس علی سے
اور دوسری اب سخت ذلت ہو چکی ہے

عباس کے اب غم میں نہ رقت کرو پیاری
ہمشکل نبی بھائی کو رخصت کرو پیاری

[illegible]

کہتے تھے کہ مر جاؤ تمہارا سو یہ عباس
فرماتے تھے جو منہ سے وہی کر گئے عباس

عباس خجل مجھسے ہوئے ہیں میں خجل ہوں
کیا آنکھ کروں چار کہ شرمندہ ہوں

کر فضل و کرم اپنا یہ دلگیر تو یارب
پہونچا دے اسے روضۂ شبیر تو یارب